پاکستانی جنگوں کے اصل کردار

محمد عثمان عارف

پاکستانی جنگوں کے اصل کردار

مرتب: محمد عُثمان عؔارف

نظر ثانی و معاونت: محمد نعیم

ڈیزائن: محمد کفیل

پروجیکٹ: اساس انسٹیٹیوٹ

تاریخ: مئی 2024

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

پیش لفظ

اس وقت عالم اسلام میں پاکستان مسلمانوں کی پہچان سمجھا جاتا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ پاکستان مسلمانوں کے لیے ایک نعمت ہے۔اس کی بہت سی وجوہات میں سے ایک بڑی وجہ پاکستان بنانے کا مقصد ہے۔اس کے وجود کے لیے مسلمانوں کی عظیم ہجرت اور شہادتیں ہیں جو کھلی حقیت ہے کہ مسلمانوں نے یہ قربانیاں صرف اور صرف اسلام کے لیے پیش کی تھیں۔آج عالم کفر پاکستان کو دنیا کے نقشے سے مٹانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اور اسی کوشش کا ایک حصہ عالم کفر کے عالمی ایجنٹ ہیں۔جن کو برصغیر میں قادیانیت یا مرزائیت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بھارت جو روز اول سے پاکستان کے وجود کا دشمن ہے اس کے ساتھ مل کر قادیانی وطن پاک کے خلاف گھناونی سازشیں کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی پاک بھارت جنگیں بھی ہیں جس کے پیچھے اصل کردار قادیانیوں نے ہی ادا کیا۔اسی بات کو عام مسلمانوں تک پہنچانے کے لیے اس کتابچے کو مرتب کیا گیا ہے۔

محمد عثمان عارف

پاکستانی جنگوں کے اصل کردار

سوال نمبر 1: قادیانیوں کے پہلے لندن کنونشن میں کس بات پر زور دیا گیا؟
جواب: 2 اگست 1965ء کو لندن میں ظفر اللہ قادیانی کی زیر صدارت پہلا قادیانی یورپی کنونشن منعقد ہوا جس کا افتتاح ظفر اللہ قادیانی نے کیا کنونشن میں اس بات پر زور دیا گیا کہ
"اگر احمدی جماعت بر سر اقتدار آجائے تو امیروں پر ٹیکس لگائے جائیں اور دولت کو از سر نو تقسیم کیا جائے سود پر پابندی لگادی جائے اور شراب نوشی ممنوع قرار دی جائے۔"

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ نمبر 644)

(روزنامہ "جنگ" راولپنڈی مورخہ 4 اگست 1965ء جلد نمبر 7، شمارہ 209، فرسٹ ایڈیشن، چناب ایڈیشن)

سوال یہ ہے کہ قادیانی جماعت کے بر سر اقتدار آنے کا احتمال کہاں پیدا ہو گیا تھا برطانیہ، امریکہ، بھارت یا پاکستان میں۔ قادیانی جماعت نے اس بات کی وضاحت کیوں نہ کی کہ کس علاقے یا ملک میں ان کے بر سر اقتدار آنے کے امکانات پیدا ہو گئے تھے۔
سوال نمبر 2: کنونشن میں پیش کی جانے والی قرارداد کن امور سے تعلق رکھتی ہے؟
جواب: سیاسی امور سے (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ نمبر 642)
سوال نمبر 3: لندن میں قادیانی کنونشن کن حالات میں منعقد ہوا؟
جواب: یہ کنونشن ان حالات میں منعقد ہوا جب کشمیر کے مسئلے پر پاک بھارت کشیدگی عروج پر تھی۔ لندن کنونشن کی کاروائی سے معلوم ہوتا ہے کہ قادیانیوں کو پاکستان پر بھارت کے حملے کا پیشگی علم تھا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ نمبر 642)
سوال نمبر 4: قادیانیوں کا اصل منصوبہ کیا تھا؟
جواب: قادیانیوں کا منصوبہ یہ تھا کہ جنگ میں مغربی پاکستان میں پنجاب کو بلواسطہ یا بلاواسطہ شکست ہو تو پاکستان کا عسکری بازو ٹوٹ جائے گا اور مشرقی حصہ نتیجتاً الگ ہو جائے گا پنجاب کی

پسپائی کے بعد سرحد، بلوچستان اور سندھ، عرب ریاستوں کی طرح چھوٹی چھوٹی ریاستیں بن جائیں گی اس طرح ایک تو بلوچستان کو احمدی صوبہ بنانا ممکن ہو جاتا اور دوسری طرف مسلمان سیاسی طور پر ناکارہ ہو کر مجبوراً قادیانیوں کی مذہبی قیادت تسلیم کر لیتے۔

(عجمی اسرائیل صفحہ نمبر 33،34،35، از شورش کاشمیری)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ 650)

(تحریک ختم نبوت از شورش کاشمیری ص205)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکا از متین خالد ص 573)

سوال نمبر 5: ظفر اللہ قادیانی نے ڈاکٹر جاوید اقبال کے ذریعے صدر ایوب کو کیا پیغام بھجوایا؟

جواب: ڈاکٹر جاوید اقبال کو ظفر اللہ قادیانی نے امریکہ میں صدر ایوب کے نام پیغام دینے کو کہا کہ "پاکستان کشمیر پر چڑھائی کر دے بین الاقوامی سرحدوں کے آلودہ ہونے کا کوئی خطرہ نہیں۔"

(قادیان سے اسرائیل تک ص210)

سوال نمبر 6: قادیانی کشمیر میں فوجی کاروائی کیوں کرنا چاہتے تھے؟

جواب: آغا شورش کاشمیری سے نواب آف کالاباغ نے ذکر کیا کہ "قادیانی حصول قادیان کے لیے ایک سازش کے تحت کشمیر میں فوجی کاروائی کرنا چاہتے تھے یہی بات نواب آف کالاباغ نے مجید نظامی ایڈیٹر نوائے وقت کو بتائی۔" (قادیان سے اسرائیل تک از مولانا سمیع الحق ص210)

سوال نمبر 7: مرزائی جنرلز قادیان کیوں حاصل کرنا چاہتے تھے؟

جواب: مرزائی جنرلوں نے مرزائی جماعت کے رہنما مرزا غلام احمد کی پیشین گوئی کے مطابق کشمیر کی فتح کا سہرا اپنے سر باندھنے کے لیے پلان تیار کیا اور اسے جبرالٹر کا کوڈ نام دیا۔ اس طرح سارے ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا گیا۔ اس سازش میں جنرل اختر ملک پیش پیش تھا۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے جنرل اختر ملک کے بارے میں فرمایا کہ

"جنرل اختر ملک کا مسئلہ مذہبی بلکہ فرقہ وارانہ تھا وہ اپنے مسیح موعود غلام احمد قادیانی کے ایک قول "اگر قادیان کبھی میرے نیاز مندوں کے ہاتھ سے نکل بھی جائے تو پھر اچانک ان کی گود میں آپڑے گا خواہ کسی بھی تدبیر سے آئے" کی عملی تعبیر اپنے ہاتھوں رونما ہوتے دیکھنا چاہتے تھے"

بہر حال ملک اختر کے دل میں تو قادیان کی بستی اچانک تمہاری گود میں آن پڑے گی کو سچ کر دکھانا تھا تاکہ قادیانیت کی حقانیت دنیا بھر میں ثابت ہو سکے اور اس کی تعبیر عملاً بروئے کار لانے کی خاطر وطن کی تقدیر کو داؤ پر لگا دیا گیا تھا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 655)

سوال نمبر 8: پلان جبرالٹر میں کن لوگوں نے جنرل اختر ملک کی مدد کی؟

جواب: جنرل اختر ملک نے مقبوضہ کشمیر پر تسلط قائم کرنے کے لیے ایک پلان تیار کیا جس کا کوڈ نام جبرالٹر تھا قادیانی جرنیلوں اور صاحبان اقتدار کے کئی افراد نے اس پلان میں اس کی مدد کی ان میں مرزا مظہر احمد (ایم ایم احمد قادیانی ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن) سر فہرست تھے۔

(شہاب نامہ ص 84)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 658)

سوال نمبر 9: میاں ارشد حسین کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: 1965ء کی جنگ میں میاں ارشد حسین دہلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر تھے بعد از جنگ جب انہوں نے وزارت خارجہ سے دریافت کیا کہ

"میں آپ کو مراسلے پر مراسلہ لکھ رہا تھا اس راہ پر چلنے سے روکنے کے لیے۔ آپ نے میری بات کو ذرہ بھر وزن نہ دیا تو محکمہ خارجہ کے کرتا دھرتا حضرات نے ارشاد فرمایا کہ ہم کشمیر کے ضمن میں اس طرح مصروف تھے کہ ہم نے آپ کے بیگ کم ہی کھولے اور اگر کھولے بھی تو آپ کے مہر زدہ لفافے کھولنے کی فرصت نہ ملی۔ جس ملک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہو رہی تھی اس ملک میں بٹھائے گئے اپنے سب سے بڑے سرکاری نمائندے کے مراسلے ہی کھولنے کی تکلیف گوارانہ کی گئی۔" (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 655)

سوال نمبر 10: 1965ء جنگ کی منصوبہ بندی کیسی تھی؟

جواب: 1965ء کی جنگ میں پاک فضائیہ کے کمانڈر ان چیف ایئر مارشل نور خان فرماتے ہیں کہ

"اس کی سرے سے کوئی منصوبہ بندی نہ کی گئی تھی میں نے 23 جولائی 1965ء کو پاک فضائیہ کی کمان سنبھالی۔ اس وقت تک فضائیہ کے ہیڈ کوارٹر کو آپریشن جبرالٹر نام کی کسی تجویز کا علم نہ تھا میرے ماتحت ایک سینئیر افسر 21 یا 22 جولائی کو جنرل ہیڈ کوارٹر گیا تھا جس نے واپسی پر

مجھے بتایا کہ اس نے اس طرح کی رپورٹیں سنی ہیں کہ بری فوج جموں وکشمیر میں کسی بڑی کاروائی کا سوچ رہی ہے میرے پرسنل سٹاف افسروں نے اس کی تردید کی۔ میں جنرل موسیٰ سے ملنے راولپنڈی پہنچا جنہوں نے اس کی تصدیق کی اور کہا کہ آپریشن جبرالٹر کا آغاز دو اگست سے ہو گا اور اس کی تفصیلات جنرل اختر ملک سے دستیاب ہوں گی اختر ملک سے ملاقات میں میں نے اسے بتایا کہ اس کا مطلب بھارت سے کھلی جنگ ہو گی میں نے فوری طور پر فضائیہ کو جنگ کے لیے تیار کرنے کا کام شروع کر دیا تاہم دوران جنگ ہتھیاروں کے بدل کی فراہمی اور بعض اقسام کے بھاری ساز وسامان اور ایمونیشن کی خانہ پوری کے لیے کوئی منصوبہ پیش نظر نہ آتا تھا۔" (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص662)

سوال نمبر 11: 1965ء کی جنگ کے دوران قادیانیوں کی طرف سے کون سا اشتہار تقسیم کیا گیا؟

جواب: 1965ء کی جنگ کے دنوں میں آزاد کشمیر میں پیش گوئی مصلح موعود نامی ایک اشتہار بڑے پیمانے پر تقسیم کیا گیا اس میں لکھا تھا ریاست جموں وکشمیر ان شاءاللہ آزاد ہو گی اور اس کی فتح ونصرت احمدیوں کے ہاتھوں سے مقدر ہے۔

(عجمی اسرائیل از شورش کاشمیری)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکا ص574)

یہ سب مرزا غلام احمد قادیانی کی صداقت کی دلیل ثابت کرنے کے لیے کیا گیا۔

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص671)

سوال نمبر 12: 1965ء کی جنگ میں قادیانی مسلمانوں سے کیا پوچھتے تھے؟

جواب: جنگ 1965ء کے دنوں میں قادیانی لوگوں سے پوچھتے تھے کہ "تاتیك بغتة" کا کیا معنی ہے وہ اس کا مطلب یہ لیتے تھے کہ

"مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا کہ میرے ماننے والوں کو شہر قادیان دوبارہ اچانک یوں حاصل ہو جائے گا کہ ان کے سان گمان میں بھی نہ ہو گا۔"

جبکہ درست الفاظ "تاتیھم بغتة" ہیں اور اس کا اصل مطلب قیامت کے اچانک آجانے کے

بارے میں ہے کہ لوگوں کو گمان بھی نہ ہو گا اور قیامت اچانک آجائے گی۔

(ہفت روزہ زندگی لاہور ص 11،12،13،15-21 دسمبر 1989)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 657)

سوال نمبر 13: 1965ء کی جنگ کے دوران ربوہ (چناب نگر) کے حالات کیا تھے؟

جواب: 1965ء کی جنگ میں سارے ملک میں بلیک آؤٹ ہوتا تھا جبکہ ربوہ میں اس کی خلاف ورزی ہوتی تھی ربوہ (چناب نگر) کی یہ روشنیاں بھارتی فضائیہ کے طیاروں کو ایک طرف سرگودھا اور دوسری طرف فیصل آباد کے اہم فضائی اڈوں کے محل وقوع بتانے کے لیے تھیں اس کی وجہ سے سرگودھا اندھیرے میں بھی دشمن کے نشانوں کا شکار بنا رہا جب کہ ربوہ (چناب نگر) روشنیوں کے باوجود محفوظ رہا بالآخر پاک ایئر فورس کی شکایت پر واپڈا کو ربوہ (چناب نگر) کی بجلی کا کنکشن کاٹنا پڑا اور آفس ریکارڈ میں اس کا اندراج چٹھی نمبر 3511 مجریہ 14 ستمبر 1965ء ہے جب اس بات کا چرچہ ہوا تو قادیانی جماعت نے روایتی عیاری و مکاری سے واپڈا کے ریکارڈ سے اس تاریخی غداری کے دستاویزی ثبوت کو غائب کروادیا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 569)

سوال نمبر 14: 1965ءجنگ کے موقع پر سیالکوٹ کے حالات کیسے تھے؟

جواب: میجر ریٹائرڈ امیر افضل بیان کرتے ہیں کہ

"سیالکوٹ چھاؤنی کی اہمیت کے باوجود وہاں صرف ایک بریگیڈ فوج رکھی گئی اور اس کے مسلمان کمانڈر کو ہٹا کر ایک قادیانی میاں غلام جیلانی کو ڈویژن کمانڈر بنا دیا گیا یکم ستمبر 1965ء کو اختر ملک نے کاروائی چھمب جوڑیاں سے کی۔ سیالکوٹ کی حفاظت کے لیے جو بکتر بند دستے گجرانوالہ میں تھے انہیں بھی چھمب جوڑیاں کی طرف جھونک دیا۔ سیالکوٹ میں موجود فوج کو بہت بڑے علاقے کی حفاظت کی ذمہ داری سونپ دی گئی یہ سب اس لیے کیا گیا تا کہ قادیان میدان جنگ نہ بن جائے چنانچہ بھارت نے سیالکوٹ پر حملہ کر دیا کھیم کرن سے بھی بکتر بند دستے ادھر بھیجے گئے تاہم بھارت نے سیالکوٹ کے کافی علاقے پر قبضہ کر لیا۔ جنگ کے آخری دنوں میں سیالکوٹ کے محاذ پر ہمیں پھر برتری حاصل ہو گئی اور ہم جموں وکٹھوعہ روڈ پر قبضہ کر سکتے تھے لیکن جنرل صاحبزادہ یعقوب نے اختر ملک کے بھائی جنرل عبد العلی قادیانی کے مشورے سے ایسا نہ کیا۔

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص675)

سوال نمبر 15: جنگ 1965ء کے بارے میں ایم ایم عالم کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: ایم ایم عالم کے مطابق 1965ء کی جنگ قادیانیوں کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ تھی قادیانیوں نے 1965ء کی جنگ میں اس لیے حصہ لیا تھا کہ انہیں قادیان کا علاقہ واپس ملنے کی توقع تھی۔ اس لیے ملک اختر حسین کو ہٹا کر یحییٰ خان کو بھیجنے کا فیصلہ درست تھا۔

(روزنامہ جنگ لاہور ایڈیشن 6 ستمبر 1986)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص540)

سوال نمبر 16: 1965ء کی جنگ کے کیا اثرات رونما ہوئے؟

جواب: جنگ کے بعد بھارت نے برق رفتاری کے ساتھ خود کو از سر نو منظم کرنا شروع کر دیا جبکہ ہم اپنی فوجی سپلائی کے واحد سر چشمے سے محروم ہو گئے ہماری تربیت اور حصول اسلحہ کا سارا نظام درہم برہم ہو گیا نئے طیاروں اور ریڈار سسٹم کی خریداری کے لیے ہمیں اپنے بجٹ سے ادائیگی کرنی پڑی سپلائی کے مختلف ذرائع اور طیاروں کی مختلف اقسام نے نئے مسائل پیدا کیے اپنی افواج کو چاق وچوبند رکھنے کے لیے ہمارے مسائل پیچیدہ تر ہو گئے اور توازن بھارت کے حق میں ہو گیا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ 671)

سوال نمبر 17: 1965ء کی جنگ کے بعد پاکستان کی خارجہ پالیسی کو ناکام بنانے کے لیے قادیانیوں نے کیا کام کیا؟

جواب: 1965ء کی جنگ کے بعد پاکستان نے چین کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تو قادیانیوں کی طرف سے اسے ناکام کرنے کے لیے ظفر اللہ قادیانی نے جنوبی افریقہ کا دورہ کیا (جبکہ اس کے ساتھ پاکستان کے سفارتی تعلقات نہیں ہیں) تاکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی ناکام ہو تاہم وزارت خارجہ نے ظفر اللہ قادیانی کے دورے سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا اور حکومت کے موقف کی وضاحت کی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص77)

سوال نمبر 18: سابق وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے 1965ء کی جنگ کے حوالے سے کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب: سابق وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے 1965ء کی جنگ کے حوالے سے فرمایا کہ

پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن تھا، زرعی شعبے میں کیے جانے والے اقدامات نے پاکستانی اقتصادیات کو نمایاں سہارا دینا شروع کر دیا تھا، صنعت و حرفت میں بھی ہماری رفتار تیز تھی، نئے نئے کالج اور یونیورسٹیاں کھل رہی تھیں، فوج کی نئے اور جدید انداز میں تعمیر جاری تھی، سامان جنگ میں بھی فقر کا عالم نہ تھا، بڑا چین کا دور تھا، پھر ہم نے اپنے اوپر جنگ مسلط کر لی جنگ سے ہمیں وہ دھکا لگا کہ ہم سنبھل نہ سکے اور آج تک اس دھکے کے اثرات بھگت رہے ہیں۔ خود غرض بنگالی اہل سیاست نے اسی جنگ کے بہانے بے بسی کا رونا رویا کہ ہمیں یتامیٰ اور مساکین کی طرح چھوڑ دیا گیا ہمارا کون وارث تھا؟ لہٰذا ہمیں ہمارے استحکام اور بقا کے وجود کے لیے یہ اور یہ خود مختاری دی جائے۔ معاہدہ تاشقند سے کشمیر کہیں کمزور ہو گیا مرکزی حکومت کا زوال شروع ہوا آخر بات مشرقی پاکستان کی پاکستان سے علیٰحدگی تک پہنچی صنعت و حرفت کی ترقی رک گئی فوج کی ابھرتی ہوئی نوجوان قیادت میدان شہادت میں ٹوٹ گئی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صفحہ 161)

سوال نمبر 19: 1970ء کے انتخابات میں کس نے مداخلت کی؟

جواب: اسرائیل اور سی آئی اے نے قادیانیوں کی معرفت 1970ء کے انتخابات میں مداخلت کی۔ (روزنامہ کوہستان راولپنڈی 25 مارچ 1971ء) (قادیان سے اسرائیل تک از مولانا سمیع الحق ص 153)

سوال نمبر 20: 1970ء کے انتخابات کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کے بارے میں ایئر مارشل نور خان کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: 1970ء کے انتخابات کے بعد جب صدر یحییٰ خان نے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا تو ایئر مارشل ریٹائرڈ نور خان نے یحییٰ خان اور اس کے قادیانی مشیر ایم ایم احمد کے بارے میں فرمایا

"ایم ایم احمد قادیانی نے مشرقی پاکستان کو مغربی پاکستان سے دور کر دیا ہے قومی اسمبلی کے اجلاس کے التواء کا یہ فیصلہ الم انگیز ہے۔ صدر مملکت کے مشیر انہیں غلط مشورے دے رہے ہیں نوکر شاہی کے بعض عناصر بالخصوص ایم ایم احمد نے مشرقی پاکستان کو مغربی پاکستان سے دور کر دیا ہے۔" (روزنامہ "آزاد" 3 مارچ 1971) (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 659)

سوال نمبر 21: ایم ایم احمد نے پاکستان کی معاشی منصوبہ بندی کیسے کی؟

جواب: منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین ایم ایم احمد نے پاکستان کی معاشی منصوبہ بندی کو یہودی ادارے فورڈ فاؤنڈیشن کی وساطت سے اس نہج پہ ڈالا کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کا معاشی فرق زیادہ سے زیادہ ہوتا چلا گیا۔

نوٹ: بعد میں اسے مشرقی پاکستان میں طوفان زدہ افراد کی آبادکاری کی رابطہ کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا اس نے تب بھی لوگوں میں احساس کمتری کو بڑھایا۔

(روزنامہ "کوہستان" راولپنڈی 25 مارچ 1971) (قادیان سے اسرائیل تک ص 153)

سوال نمبر 22: ظفر اللہ قادیانی کا مشرقی پاکستان کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی نے اپنے ایک دوست کو آٹھ مارچ 1971ء کو خط لکھا جس کا خلاصہ یہ تھا

"کہ اب مشرقی اور مغربی پاکستان کے ایک رہنے کا کوئی امکان نہیں رہا ہے ان کو متحد رکھنے کی کوشش کرنا لاحاصل ہے لہذا اب خوش دلی کے ساتھ علیٰحدگی کی فکر کرنی چاہیے اب اچھی طرح سے مل کر رہنا ممکن نہیں رہا ہے تشریح بالاحسان (نیک دلی کے ساتھ علیٰحدگی) کا راستہ رہ گیا ہے۔" (ظفر اللہ خان، دی ایگنی آف اکسفورڈ۔ 69743) (قادیان سے اسرائیل تک ص 153)

سوال نمبر 23: قادیان کے مقام پر قادیانیوں کے اجلاس میں کیا کہا گیا؟

جواب: قادیان کے مقام پر احمدیہ فرقہ کے ایک اجلاس میں اپنے فرقہ کے تمام افراد کو ہدایت کی گئی کہ

"بنگلہ دیش کی تحریک میں ہر ممکن تعاون کریں اور بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ بنگلہ دیش کو تسلیم کرے۔" (قادیان سے اسرائیل تک ص 217)

سوال نمبر 24: محمود قاسم قادیانی نے کیا کام کیا؟

جواب: محمود قاسم نامی قادیانی نے اسرائیل میں پریس کانفرنس کے دوران بنگلہ دیش کے لیے امداد کی اپیل کی۔ (قادیان سے اسرائیل تک ص 217)

سوال نمبر 25: شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے آرام باغ جلسے میں ایم ایم احمد کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: جمعیت علماء پاکستان کے پارلیمانی قائد مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے 20 مارچ 1971ء کو آرام باغ کے جلسے میں فرمایا تھا کہ

"اس ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش تیار ہو چکی ہے مشرقی پاکستان کو علیٰحدہ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں اور ایم ایم احمد قادیانی باقاعدہ یہ کہتے ہیں کہ مشرقی پاکستان ہمارے لیے بوجھ ہے اس کا علیٰحدہ ہونا ہی ہمارے لیے ترقی کا ذریعہ ہو گا ورنہ ہم اس طرح تباہ ہو جائیں گے۔"

(ماہنامہ تنظیم اہل سنت اگست 1972ء) (قادیان سے اسرائیل تک ص 895)

سوال نمبر 26: مشرقی پاکستان کے رہنماؤں نے کیا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: مشرقی پاکستان کے متعدد جماعتوں کے رہنماؤں نے ایم ایم احمد ڈپٹی چیئرمین منصوبہ بندی کی موجودہ عہدہ سے علیٰحدگی کا مطالبہ کیا تھا

"ان رہنماؤں نے ایم ایم احمد پر کئی الزامات عائد کیے تھے اور مشرقی پاکستان میں مغربی پاکستان کے خلاف جو نفرت اور غلط فہمی پائی جاتی تھی اس کا مجرم ایم ایم احمد کو گردانا تھا۔"

(ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد ص 3، جلد 7، شمارہ 9، 29 مئی 1970ء) (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 896)

سوال نمبر 27: سابق گورنر مغربی پاکستان نور خان کے ایم ایم احمد کے بارے میں تاثرات کیا تھے؟

جواب: سابق ڈپٹی چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر اور سابق گورنر مغربی پاکستان نور خان نے مشرقی پاکستان کے ساتھ ناانصافیوں کا ذمہ دار ایم ایم احمد کو قرار دیا اور الزام لگایا کہ

موصوف صدر مملکت کو غلط مشورے دے کر ملک کے دونوں حصوں کے درمیان اختلافات کی خلیج کو وسیع کر رہے ہیں۔ (ترجمان اسلام لاہور ص 11، جلد 14، شمارہ 10، 12 مارچ 1971ء)

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص 899)

سوال نمبر 28: دسمبر 1971ء میں جنگ کے بارے میں کیا تجویز تھی؟

جواب: دسمبر 1971ء میں تجویز یہ تھی کہ اگر بھارت مشرقی پاکستان پر حملہ کرتا ہے تو مغربی پاکستان سے ایک بھرپور اور دیگر محدود جوابی کاروائیاں کی جائیں۔ بھرپور کاروائی تو سازش کا شکار

ہو گئی جو محدود کاروائیاں کی گئیں وہ بھی پونچھ کے ساتھ قیصر ہند اور جسلمیر میں، جو حملہ کرنے کی جگہ تھی یعنی جموں وکٹھوعہ روڈ وہاں سرے سے کوئی کاروائی نہ کی گئی سیالکوٹ محاز پر قادیانی جنرل عبدالعلی ملک (جنرل اختر ملک قادیانی کا بھائی) اس علاقے میں موجود تھا تاکہ قادیان کی طرف کوئی کاروائی نہ ہو۔ ("سازش" از میجر ریٹائرڈ امیر افضل خان ص19-23)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص676)

سوال نمبر 29: بنگلہ دیش بننے پر قادیانیوں کا ردعمل کیا تھا؟

جواب: بنگلہ دیش بن گیا تو ربوہ (چناب نگر) اور لاہور میں مرزائیوں نے خوشی کا اظہار کیا مٹھائی تقسیم کی اپنے مکانوں پر چراغاں کیا اور شب بھر سڑکوں پر جشن مناتے اور رقص کرتے رہے۔

(تحریک ختم نبوت ص172)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکا ص576)

سوال نمبر 30: بنگلہ دیش کے قیام کا ذمہ دار کون تھا؟

جواب: ایسٹرن کمانڈر جناب باقر صدیقی نے انکشاف کیا کہ

"مغربی و مشرقی پاکستان کو جدا کرنے میں قادیانی ایم ایم احمد (مرزا غلام احمد قادیانی کا پوتا اور مرزا بشیر احمد کا بیٹا) کا ہاتھ ہے۔" (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص899)

""نامور سیاست دان اور سابق ایم این اے مولانا ظفر احمد انصاری نے فرمایا کہ مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی میں ایم ایم احمد کا سب سے بڑا ہاتھ تھا۔" (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ، ص900)

بنگلہ دیش ڈیموکریٹک پارٹی کے نائب صدر ظہیر احمد فرید نے فرمایا کہ "سقوط ڈھاکہ کی ذمہ داری سابق مشرقی پاکستان کے اساتذہ اور قادیانیوں پر عائد ہوتی ہے۔"

(روزنامہ "جنگ" لاہور 28مارچ 1988ء)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص901)

سوال نمبر 31: مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی کی بڑی وجہ کیا تھی؟

جواب: راؤ فرمان علی، مشرقی پاکستان کے سابق گورنر کے مشیر نے فرمایا کہ

"مشرقی پاکستان کی علیٰحدگی کی ایک بڑی وجہ عظیم تر قادیانی ریاست کے قیام کا نظریہ تھا جس کے تحت قادیانی پاکستان کے اندر ایک عظیم تر ریاست قائم کرنا چاہتے تھے۔"

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ایڈیشن 23 جولائی 1984ء)(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص900)

سوال نمبر 32: قادیانیوں کو بھارتی خفیہ ادارے "را" سے کیسے تربیت دلوائی جاتی ہے؟

جواب: قادیان میں بھارتی خفیہ ادارے ریسرچ اینڈ اینالسز ونگ را کے زیر نگرانی چلنے والی ونگ میں پاکستان سے آنے والے نوجوانوں کو دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے ان نوجوانوں کو جماعت احمدیہ کے توسط سے قادیان بھیجا جاتا ہے قادیان جانے سے پہلے اور واپسی پر انہیں سرحدی علاقوں میں قادیانیوں کے گھروں میں پناہ دی جاتی ہے انہیں بنیادی نوعیت کی معلومات اور تربیت بھی فراہم کی جاتی ہے یہ دہشت گرد جرائم کرنے کے بعد انہی علاقوں میں پناہ بھی لیتے ہیں۔ (ہفت روزہ "تکبیر" کراچی 12 جولائی 2000ء)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکا ص 561)

سوال نمبر 33: قادیانی خلیفہ مرزا طاہر نے لندن اجتماع میں پاکستان کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: قادیانی خلیفہ مرزا طاہر نے لندن کے ایک اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہا

"اللہ تعالیٰ پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اللہ تعالیٰ اس ملک کو تباہ کر دے گا آپ بے فکر رہیں چند دنوں میں آپ خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفحہ ءِ ہستی سے نیست و نابود ہو گیا ہے۔" (ہفت روزہ چٹان 16 اگست 1984ء جلد نمبر 39، شمارہ 31)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکا ص 559)

نوٹ: قادیانی جہاد کے منکر ہیں جبکہ جہاد پاکستانی فوج کا موٹو ہے۔ سوال یہ ہے کہ بھارت کے خلاف جنگ میں پاکستانی فوج میں شامل قادیانی کیا کردار ادا کریں گے اپنے کمانڈر کا حکم مانیں گے یا اپنے خلیفہ کا؟ قادیانی بتائیں مذکورہ بالا اقتباس پاکستان کے ساتھ غداری ہے یا حب الوطنی؟

ASSAS
INSTITUTE

+92 334 93 63 518
www.assasedu.com